۶۰ سال پہلے

معمار کا صبر

جو عظیم الشان مقصد ہمارے سامنے ہے اور جن زبردست طاقتوں کے مقابلے میں ہم کو اُٹھ کر اس مقصد کے لیے کام کرنا ہے اس کا اولین تقاضا یہ ہے کہ ہم میں صبر ہو تدبر ہو اور معاملہ فہمی ہو اور اتنا مضبوط ارادہ موجود ہو جس سے ہم دور رس نتائج کے لیے لگا تار انتھک سعی کر سکیں۔ بے صبری کے ساتھ جلدی جلدی نتائج برآمد کرنے کے لیے بہت سے ایسے سطحی کام کیے جا سکتے ہیں جن سے ایک وقتی ہلچل برپا ہو جائے، لیکن اس کا کوئی حاصل اس کے سوانہیں ہے کہ کچھ دنوں تک فضا میں شور رہے اور پھر ایک صدمے کے ساتھ سارا کام اس طرح برباد ہو کہ مدتہائے دراز تک دوبارہ اس کا نام لینے کی بھی کوئی ہمت نہ کر سکے۔ یہ چیز جن لوگوں کو مطلوب ہے ان کے لیے مناسب یہ ہے کہ ہمیں پریشان کرنے کے بجائے ہو ہم سے الگ ہو جائیں اور آزادی کے ساتھ جو ہنگامہ برپا کرنا چاہئیں کریں۔ مگر جو لوگ اس مقصد کے لیے واقعی کوئی صحیح کام کرنا چاہتے ہیں انہیں شوق فضول سے مجتنب ہو کر معمار کے سے صبر کی عادت ڈالنی چاہیے جو تعمیر شروع کرنے سے پہلے سامان تعمیر جمع کرتا ہے، پھر دیوار اُٹھانے سے پہلے بنیادیں کھودنے اور ان کو مضبوطی کے ساتھ بھرنے میں کافی وقت اور محنت صرف کرتا ہے، پھر ایک ایک اینٹ چنتا ہے اور جب تک این کو مستحکم نہیں کر لیتا دوسری اینٹ کو ہاتھ نہیں لگاتا۔ جس معمار میں اتنا صبر نہیں ہے اور جو بنیاد کھودنے سے پہلے چھت ڈالنا چاہتا ہے اس کے لیے کام کا صحیح میدان زمین نہیں بلکہ ہوا ہے۔ (,,اشارات،، ابوالاعلیٰ مودودی، ترجمان القرآن، جلد ۲۲ ۱۳۶۲ھ اپریل ۱۹۴۳ء، ص ۷۳،۷۴)